روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 4 نومبر 2013ء 29 ذوالحج 1434 ہجری 4 نبوت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 250

بہادر کون ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے فرمایا وہ بہادر نہیں جو پچھاڑنے میں بہادر ہو۔ بہادر وہ ہے جو اپنے نفس پر غصہ کے وقت قابو رکھتا ہو۔

(بخاری کتاب الادب باب الحذر من الغضب حدیث :6114)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود جو منصب لے کر مبعوث ہوئے تھے اس کا اقتضا تھا کہ آپ ہر وقت (دعوت الی اللہ) اور تلقین کے کام میں لگے رہیں اور اس مقصد کے لئے آپ کو عموماً تحریر کا کام کرنا پڑتا تھا۔ یہ کام بھی ظاہر ہے کہ ایک سکون اور خلوت چاہتا ہے۔ اس میں کسی قسم کا شور وغل طبیعت کو دوسری طرف متوجہ کر دیتا ہے اور اصل کام کی راہ میں ایک ہرج واقعہ ہو جاتا ہے مگر حضرت کے حوصلہ اور ضبط نفس کا یہ عجیب نمونہ تھا کہ ان باتوں کا کوئی اثر نہ ہوتا تھا۔

''عجب سکون اور جمعیت باطن اور فوق العادت وقار اور حلم ہے کہ کیسا ہی شور اور غلغلہ برپا ہو جائے۔ جو عموماً قلوب کو پرکاہ کی طرح اڑا دیتا اور شور اور جائے شور کی طرف خواہ مخواہ کھینچ لاتا ہے۔ حضرت اسے ذرہ بھر بھی محسوس نہیں کرتے اور مشوّش الاوقات نہیں ہوتے۔ یہی ایک حالت ہے جس کے لئے اہل مذاق تڑپتے اور سالک ہزار دست و پا مارتے اور رو رو کر خدا سے چاہتے ہیں میں نے بہت سے قابل مصنفوں اور لائق محرروں کو سنا اور دیکھا ہے کہ کمرہ میں بیٹھے کچھ سوچ رہے ہیں یا لکھ رہے ہیں اور ایک چڑیا اندر گھس آئی ہے اس کی چڑ چڑ سے اس قدر حواس باختہ اور سراسیمہ ہوئے ہیں کہ تفکر اور مضمون سب نقش بر آب ہو گیا اور اسے مارنے نکالنے کو یوں لپکے ہیں کہ جیسے کوئی شیر اور چیتا پر حملہ کرتا یا سخت اشتعال دینے والے دشمن پر پڑتا ہے۔ ایک بڑے بزرگ صوفی صاحب یا قاضی صاحب کی بڑی صفت ان کے پیرو جب کرتے ہیں۔ یہی کرتے ہیں کہ وہ بڑے نازک طبع ہیں اور جلد برہم ہو جاتے ہیں اور تھوڑی دیر آدمی ان کے پاس بیٹھے تو گھبرا جاتے ہیں اور خود بھی فرماتے ہیں کہ میری جان پر بوجھ پڑ جاتا ہے۔ مدت ہوئی ایک مقام پر میں خود انہیں خود دیکھنے گیا۔ شاید دس منٹ سے زیادہ میں نہ بیٹھا ہوں گا۔ جو آپ مجھ سے فرماتے ہیں کچھ اور کام بھی ہے؟ اس میں شک نہیں کہ یہ جمعیت قلب اور کوہ وقاری اور حلم اکسیر ہے۔ جس میں ہو اور یہی صفت ہے۔ جس سے اولیا اللہ مخصوص اور ممتاز کئے گئے ہیں میں نے دیکھا ہے کہ حضرت اقدس نازک سے نازک مضمون لکھ رہے ہیں یہاں تک کہ عربی زبان میں بے مثل فصیح کتابیں لکھ رہے ہیں اور پاس ہنگامہ قیامت برپا ہے۔ بے تمیز بچے اور سادہ عورتیں جھگڑ رہی ہیں چیخ رہی ہیں، چلا رہی ہیں۔ یہاں تک کہ بعض آپس میں دست و گریباں ہو رہی ہیں اور پوری زنانہ کرتوتیں کر رہی ہیں۔ مگر حضرت یوں لکھے جا رہے ہیں اور کام میں یوں مستغرق ہیں کہ گویا خلوت میں بیٹھے ہیں۔ یہ ساری لانظیر اور عظیم الشان کتابیں عربی اردو فارسی کی ایسے ہی مکانوں میں لکھی ہیں۔ میں نے ایک دفعہ پوچھا۔ اتنے شور میں حضور کو لکھنے میں یا سوچنے میں ذرا بھی تشویش نہیں ہوتی۔ مسکرا کر فرمایا۔ میں سنتا ہی نہیں تشویش کیا ہو اور کیونکر ہو''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ص436)

پریس ریلیز

مکرم بشیر احمد کیانی صاحب کراچی

راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ یکم نومبر 2013ء کو مکرم بشیر احمد کیانی صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی بعمر 68 سال راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق مکرم بشیر احمد کیانی صاحب اور ایک احمدی بچہ جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے آرہے تھے کہ احمدیہ بیت الذکر ''بیت الحمد'' کے قریب نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ مکرم بشیر احمد صاحب کو کنپٹی پر ایک اور سینے پر دو گولیاں لگیں۔ جبکہ بچہ کی پنڈلی میں گولی لگی۔ دونوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا۔ زخموں کی تاب نہ لا کر مکرم بشیر احمد کیانی صاحب جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ بچے کی حالت بہتر ہے۔ انہوں نے بیوہ اور پانچ بچوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ ان کی میت تدفین کے لئے ربوہ لائی گئی، ان کی نماز جنازہ مورخہ 2 نومبر کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح 10 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی انہوں نے کرائی۔

مرحوم کی علاقے میں اچھی شہرت تھی اور ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ انہیں صرف احمدی ہونے کی بنا پر ٹارگٹ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

واضح رہے کہ مکرم بشیر احمد کیانی صاحب کے داماد مکرم ظہور احمد کیانی صاحب کو 21 راگست 2013ء کو جبکہ بیٹے مکرم اعجاز احمد کیانی صاحب کو 18 ستمبر 2013ء کو اورنگی ٹاؤن میں ہی احمدی ہونے کی بنا پر راہ مولیٰ میں قربان کیا گیا تھا۔

باقی صفحہ 8 پر

14

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

واقفات نو کے سوالوں کے جواب، خطبہ نکاح، طلباء و طالبات کی ملاقاتیں اور میلبورن میں ورود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7/ اکتوبر 2013ء

حصہ دوم آخر

واقفات نو کے سوالوں کے جواب

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ جب وقف نو بچے بڑے ہو جاتے ہیں تو کیا وہ کہیں بھی Job کر سکتے ہیں جیسا کہ ایک آدمی اپنی نارمل زندگی میں کرتا ہے۔ تو اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر جماعت اجازت دے گی تو کر سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ جماعت کی خدمت کرنی چاہئے۔ لڑکیاں بھی جماعت سے پوچھیں۔ اگر جماعت کہہ رہی ہے کہ فوری طور پر تمہاری ضرورت نہیں ہے تو پھر تمہیں اجازت دیں گے کہ تم کچھ وقت باہر جاب کر سکتی ہو۔ لیکن اس کے لئے پوچھنا اور اجازت لینا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا ابھی تک تم لوگوں کو تمہاری وقف نو کی انتظامیہ یہ بتاتی نہیں کہ جماعت سے پوچھے بغیر اجازت لئے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھانا۔ حضور انور نے فرمایا میں نے بارہا یہ ہدایت دی ہے کہ جب پندرہ سال کے ہو جاؤ تو وقف کا فارم پُر کر کے اپنے آپ کو پیش کرو۔ پھر جب تمہاری تعلیم مکمل ہو جائے تو پھر دوبارہ اپنے آپ کو پیش کرو اور بتاؤ کہ میں نے اپنی تعلیم مکمل کر لی ہے۔ یہ میری تعلیم اور ڈگری ہے اور مجھے بتایا جائے کہ میں اب کیا کروں۔ پھر تمہیں بتائیں گے کہ اپنا کام کر لو اور جماعت کی خدمت بھی ساتھ ساتھ کر لو یا اپنے آپ کو پوری طرح جماعت کے سپرد کرو۔ پھر جماعت جہاں خدمت لینا چاہے گی لے گی۔

ایک بچی نے یہ سوال کیا کہ کون سے ایسے پروفیشن ہیں جن میں واقفات نو کی ضرورت ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ میں نے پہلے بھی کئی مرتبہ بتایا ہوا ہے۔ میری کلاسیں سنا کرو، میں نے کہا تھا میڈیسن ہے، ٹیچنگ ہے، ہسٹری ہے، سائنس میں ریسرچ ہے اس میں جا سکتی ہیں۔ لیکن ہمیں زیادہ ٹیچرز اور ڈاکٹرز کی ضرورت ہے اور Linguistics کی ضرورت ہے تاکہ جماعت کا جو لٹریچر ہے اس کی ٹرانسلیشن کی جائے۔ اردو زبان کا بے انتہا لٹریچر ہے جو ابھی تک پڑا ہے اور انگریزی زبان میں اس کا ترجمہ ہونے والا ہے۔ اردو سے انگلش میں ترجمہ کرو۔ عربی سے انگلش آنی چاہئے اور بہت ساری زبانیں آنی چاہئیں تاکہ ٹرانسلیشن میں مدد دے سکو۔

حضور انور نے فرمایا ٹیچنگ کے علاوہ میڈیسن بہت اچھا ہے اور پھر آرکیٹیکچر وغیرہ بھی ہے۔ اگر تمہاری Statistics اچھی ہے تو پھر تم اس میں بھی جا سکتی ہو اگر تمہیں اس میں دلچسپی ہو۔ پھر کمپیوٹر میں ہے، گرافکس وغیرہ میں لڑکیاں کام کر دیتی ہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضور کو کس ملک میں جانا سب سے زیادہ پسند ہے یا حضور کا دل کرتا ہے؟ اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہیں بھی جانا پسند نہیں۔ پسند کی بات کر رہی ہو تو ہر وہ ملک جہاں احمدی ہیں ان سے ملنا مجھے پسند ہے۔ اس لئے میں آتا ہوں۔ میں سیر کرنے تو آیا نہیں۔ بس اچھی جماعت ہو اور احمدی ہوں۔

ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت پر فرمایا تھا کہ ''اے کابل کی سرزمین تو گواہ رہ کہ تیرے پر سخت جرم کا ارتکاب کیا گیا''۔ اے بدقسمت زمین تو اس ظلم عظیم کی جگہ ہے۔ تو اب کیونکہ پاکستان میں بھی اتنی شہادتیں ہو رہی ہیں اور احمدیوں پر اتنا ظلم ہو رہا ہے تو کیا پاکستان بھی اس کیٹیگری میں آتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا پہلی بات تو یہ ہے کہ تمہیں داد دیتا ہوں کہ تم بارہ سال کی ہو۔ ماشاء اللہ تمہیں بڑا اچھا Quote کرنا آتا ہے۔ باقی یہ واقعہ حضرت اقدس مسیح موعود کے زمانے میں ہوا اور خدا کی نظر میں دھتکاری گئی زمین کا حال اب دیکھ لو کہ وہاں کوئی امن و سکون نہیں ہے۔ Unrest ہے اور وہاں کی صورتحال کبھی بھی اچھی نہیں رہی۔ پاکستان کا بھی یہی حال ہے۔ اگر احمدیوں کی شہادتیں ہو رہی ہیں تو ہر دو تین ہفتے بعد شہید ہوتے ہیں یا 28 مئی کو زیادہ شہید ہوئے لیکن اس سے کہیں زیادہ روزانہ خود اپنے آپ کو ہی مار رہے ہیں۔ پاکستان اقتصادی لحاظ سے بالکل ختم ہو گیا ہے۔ پاکستان میں حکومت کوئی نہیں رہی۔ دنیا میں (-) کے نام سے مشہور ہے۔ تو یہی دھتکاری ہوئی نظر ہے۔ وہ نبی کا قول تھا۔ ان کو خدا تعالیٰ نے بتایا اور کہہ دیا لیکن عملاً اب یہاں بھی وہی کچھ ہو رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ جو سلوک کرتے ہیں تو اس کی وجہ سے اس دنیا میں خود بھی ذلیل ہو رہے ہیں۔

ایک بچی نے اس سوال پر کہ خلیفہ کیسے منتخب ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا خلیفہ کے انتخاب کے لئے ایک الیکٹورل کالج ہے جو کہ خلیفہ منتخب کرتا ہے۔ اس الیکٹورل کالج میں نیشنل امراء، مربیان کی مخصوص شرح، ربوہ کے مرکزی اداروں کے کلیدی ممبران یعنی تحریک جدید کے اور انجمن کے اور پہلے یہ ہوتا تھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء کرام کے پہلے بیٹے مگر اب کوئی رہا نہیں ہے۔ یہ الیکٹورل کالج خلیفہ کا انتخاب کرتا ہے۔ کچھ نام پیش کئے جاتے ہیں اور یہ سب بند دروازوں کے پیچھے ہوتا ہے۔ میں عام طور پر جرنلسٹوں کو اس سوال کا جواب اس طرح دیتا ہوں کہ یہ الیکشن ایسے ہی ہے جیسے پوپ کا انتخاب ہوتا ہے لیکن دھوئیں کے بغیر۔ پھر جس کو زیادہ ووٹ ملتے ہیں وہ اس الیکٹورل کالج کی طرف سے خلیفہ منتخب کر لیا جاتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ نام صرف وہاں موجود افراد میں سے کسی کا پیش ہو یا اسی الیکشن کی کمیٹی، بلکہ خلیفہ باہر سے بھی منتخب ہو سکتا ہے بعد میں اس کو منظر عام پر لایا جا سکتا ہے۔ یہاں تک کہ مجھے بھی نہیں معلوم تھا کہ میرا نام خلیفہ کے لئے پیش ہوا ہے اور میں خلیفہ منتخب ہو گیا ہوں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بعض اوقات جب ہم غیر احمدیوں کو دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور قرآن کریم سے کوئی حوالہ دیتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ آپ لوگوں کے قرآن کریم کا ترجمہ اور ہے۔ آپ اپنے حساب سے ترجمہ کرتے ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ان کو کون سی آیت کا ترجمہ غلط لگتا ہے۔ دو تین آیات ایسی ہیں جن کے ترجمہ میں اختلاف ہے وفات مسیح کی آیت ہے وہ ترجمہ کرتے ہیں کہ فوت نہیں ہوئے بلکہ زندہ اٹھائے گئے جبکہ ہم ترجمہ کرتے ہیں کہ آپ مسیحؑ نے وفات پائی۔ پس ان دو تین آیات کے علاوہ باقی سارے قرآن کریم کا ترجمہ ایک جیسا ہے۔

حضور انور نے فرمایا انہی آیات کے پرانے بزرگوں نے جو حضرت اقدس مسیح موعود سے پہلے گزرے ہیں، وہی ترجمے کئے ہوئے ہیں جو ہم نے کئے ہیں اور ہمارے لٹریچر میں ان کے حوالے، ریفرنس ہم نے Quote کئے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جن آیتوں کے بارہ میں مخالفین کہتے ہیں کہ ترجمہ مختلف ہوا ہے۔ ان آیات کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تفسیر دیکھ لو وہاں پرانے بزرگوں کے حوالے Quote کئے ہوئے ہیں یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر کبیر پڑھ لو وہاں بھی یہ حوالے اور ریفرنس درج کئے گئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس کے علاوہ بھی ایک چھوٹی سی کتاب ملی ہے جس میں وفات مسیح اور حیات مسیح اور عیسیٰؑ کے دوبارہ نازل ہونے کے حوالہ سے ساری باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ اس کے علاوہ چھوٹا چھوٹا لٹریچر ہے۔ وہ وقف نو کے سیکرٹری یا لجنہ کو منگوانا چاہئے۔ یوکے میں تو انہوں نے شروع کر دیا ہے۔ اس کی انگلش ٹرانسلیشن کر کے پرنٹ بھی کر رہے ہیں تو یہاں والے بھی منگوا کر پرنٹ کریں تاکہ آپ کے پاس دلائل ہوں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بچوں کی تربیت کے حوالے سے کوئی چیز جو بہت ضروری ہو؟ اس پر حضور انور نے فرمایا اپنا نمونہ ایسا بنائیں کہ بچے اسے دیکھ کر عمل کریں اور نمونہ پکڑیں نمازوں میں پابندی آپ میں ہو۔ قرآن کریم کی تلاوت آپ باقاعدہ کرنے والے ہوں۔ ماں اور باپ دونوں تلاوت کرنے والے ہوں۔ صرف نیکی کرنے کی تلقین نہ ہو بلکہ خود نیکیوں کی طرف ماں باپ کی بھی توجہ ہو۔ سچ بولنے کی طرف رجحان ماں باپ کا ہو۔ غلط بات کو برداشت نہ کریں۔ بچے کو یہ پتہ ہو کہ میرے ماں باپ خود بھی سچ بولتے ہیں اور سچ کو پسند کرتے ہیں تو آپ کا اپنا عمل ہے جو بچوں کو نیک بنائے گا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ بہت سے غیر مسلم آسٹریلین یہ خیال رکھتے ہیں کہ (دین حق) ایک مذہبی عقیدہ نہیں بلکہ ایک کلچرل یا ثقافتی عمل ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا آپ ان کو قرآن کریم کھول کر دکھائیں۔ اس میں سینکڑوں مقامات پر احکام موجود ہیں جو مذہبی عقائد سے متعلق ہیں۔ (دین حق) ایک ایسا مذہب ہے جو زندگی کے ہر پہلو کے بارہ میں بیان کرتا ہے۔ ایک گھر کی بنیادی اکائی سے لے کر بین الاقوامی تعلقات کے لیول تک راہنمائی کرتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا قرآن کریم میں تقویٰ کا لفظ بار ہا غالباً سو سے

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ　مطبع: ضیاء الاسلام پریس　مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ　قیمت 5 روپے

زیادہ مرتبہ آیا ہے یا اس سے بھی بہت زیادہ ہے۔ تو اگر یہ مذہب کلچرل ہے تو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ پر کیوں زور دیا۔ تقویٰ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں اللہ کے تمام حکموں پر عمل کرنا چاہئے۔ تمہاری زندگی کا مقصد یہ ہے جیسا کہ قرآن کریم میں آیا ہے (-) تمہاری زندگی کا مقصد صرف اللہ کے سامنے جھکنا ہے۔ لہٰذا تم پانچ وقت نماز پڑھو۔ یہی زندگی کا مقصد ہے لہٰذا اگر قرآن کریم میں زندگی کا مقصد عبادت کرنا ہی بتایا گیا ہے تو ہم یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ (دین حق) ایک ثقافتی یا کلچرل عمل ہے اور مذہب نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا مذہب کا مقصد کیا ہے۔ قرآن کریم کی رو سے مذہب کے دو بنیادی مقاصد ہیں ایک انسان کو اس کے خالق کے قریب لانا اور دوسرے یہ بتانا کہ ایک انسان کی دوسرے انسان پر کیا ذمہ داریاں ہیں۔ ہم یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ یہ ایک کلچر ہے، مذہب نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس غلط فہمی کو آپ اس طرح دور کریں کہ آپ ان لوگوں کو بتائیں کہ قرآن کریم کہتا ہے کہ انسانی زندگی کا مقصد اللہ کے آگے جھکنا اور اس کے سامنے سجدہ کرنا ہے۔ آپ کا ہر عمل پنجوقتہ نمازوں میں یہ بتاتا ہے کہ درحقیقت آپ کو اللہ کے پیار کی ضرورت ہے۔ کلچرل فوائد حاصل کرنے کی نہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ احمدی بچوں کو تھوڑا سا Landmark ہونا چاہئے کہ وہ ایک نوبیل پرائز حاصل کریں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا اور پھر آگے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی ایک مجلس میں فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ کی صدسالہ جوبلی کا سال آرہا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ تحریک کی تھی کہ جوبلی سال آئے تو جماعت احمدیہ میں ایک عبدالسلام نہیں تقریباً سو ڈاکٹر عبدالسلام کے لیول کے لوگ ہونے چاہئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پھر اس تحریک کا ذکر فرمایا کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے لیول کے اور لوگ بھی ہونے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اس کے بعد میں نے بار بار اپنے پروگراموں میں، کلاسز میں طلباء کو توجہ دلائی ہے کہ ریسرچ میں جاؤ اور تمہارا کم سے کم ٹارگٹ نوبیل پرائز ہونا چاہئے۔

حضور انور نے اس بچی سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ تمہاری بات کی میں نے تصحیح کر دی ہے اب بتاؤ کیا سوال ہے۔ جس پر بچی نے سوال کیا کہ کیا واقفات نو لڑکیاں بھی ریسرچ میں جائیں؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میڈیکل ریسرچ میں جاسکتی ہیں۔ ہسٹری میں جاسکتی ہیں اسی طرح اور چیزوں میں، دوسرے فیلڈ میں جس کی آپ میں صلاحیت ہے اور آپ اس Calliber کی ہیں تو ریسرچ میں جاسکتی ہیں اور اس معیار تک پہنچ سکتی ہیں اور آپ کو پہنچنا بھی چاہئے۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ میری شادی مربی سلسلہ سے ہوئی ہے۔ واقفہ نو اور پھر ایک مربی کی بیوی ہونے کے لحاظ سے میری کیا ذمہ داریاں ہیں۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ کی ذمہ داری دوہری ہو جاتی ہے۔ اپنے گھر کو بھی سنبھالیں اپنے آپ کو نمونہ بنائیں اور جہاں بھی مربی کا تقرر ہوتا ہے وہاں لوگ آپ کو دیکھیں گے، آپ کو ہر لحاظ سے نمونہ ہونا چاہئے، نمازوں کے لحاظ سے، تربیت کے لحاظ سے، آپ کی باتوں کے لحاظ سے، آپ کے عمل کے لحاظ سے، آپ کے پردے کے لحاظ سے اور ہر لحاظ سے مربی کی بیوی کو نمونہ ہونا چاہئے اور عاجزی کے لحاظ سے انکساری ہونی چاہئے۔ عاجزی بھی بہت زیادہ۔

واقفات نو کی یہ کلاس بارہ بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوئی آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 20 فیملیز کے 66 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز آسٹریلیا کی جماعتوں Perth، Black Town، Darwin اور تسمانیہ (Tasmania) سے آئی تھیں۔

پرتھ اور ڈارون سے آنے والی فیملیز پانچ سے چھ گھنٹے جہاز کا سفر کر کے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

اس کے علاوہ ساؤتھ پیسیفک کے جزیرہ ملک سالومن آئی لینڈ Solomon Islands کے مربی انچارج نے بھی شرف ملاقات پایا۔

سالومن آئی لینڈ وہی ملک ہے جہاں مکرم حافظ احمد جبرئیل سعید صاحب مرحوم مربی سلسلہ و نائب امیر غانا کے ذریعہ احمدیت کا پودا لگا تھا اور جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا۔ اب یہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مستحکم جماعت قائم ہے اور جماعت کا باقاعدہ اپنا سنٹر ہے اور اس کا ایک حصہ بطور بیت استعمال ہوتا ہے اور یہاں غانا سے ایک مربی سلسلہ متعین ہیں۔

ان سبھی ملاقات کرنے والوں نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

اعلان نکاح

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔

خطبہ نکاح اور نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ لبنیٰ سوسن باجوہ بنت مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب جو مربی سلسلہ ہیں ان کا ہے جو عزیزم محمد فاتح باجوہ ابن مکرم مبارک مجید باجوہ صاحب کے ساتھ ایک لاکھ پاکستانی روپے حق مہر پر طے پایا ہے۔ نکاح اور شادی کی بنیاد اگر تقویٰ پر ہو تو تبھی کامیابی ہوتی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ تقویٰ پر قائم رہو۔ تقویٰ پر قائم رہو اور تقویٰ پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کے رشتوں کو نبھاؤ، یہ لڑکی والوں کا بھی فرض ہے اور لڑکے والوں کا بھی۔ لڑکی کا بھی فرض ہے اور لڑکے کا بھی کہ نہ صرف اپنے رشتے کو قائم کریں بلکہ جو ایک دوسرے کے رشتہ دار ہیں۔ رحمی رشتے ہیں ان کو بھی نبھائیں۔ ان کا ادب اور احترام کریں اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رشتوں کے نبھانے میں سچائی بہت اہم چیز ہے اس لئے ہمیشہ یاد رکھو کہ شادی بیاہ کے موقع پر آپس میں رشتے طے ہو رہے ہوں، بعض خاندان ایک دوسرے کو جانتے ہیں اور بعض نہیں جانتے تو سچائی سے اپنے حالات اور کوائف بتانے چاہئیں تا کہ بعد میں نہ لڑکی کو شکوہ پیدا ہو اور نہ لڑکے کو شکوہ پیدا ہو اور نہ دونوں خاندانوں کو شکوہ پیدا ہو۔ کیونکہ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ رشتہ کے لئے غلط معلومات دے دی جاتی ہیں اور اس کے بعد پھر جب کسی بھی بات پر رنجشیں پیدا ہوں تو پھر الزام تراشیاں شروع ہو جاتی ہیں کہ اس نے فلاں جگہ جھوٹ بولا اور فلاں جھوٹ بولا یا غلط بیانی سے کام لیا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر اچھی طرح رشتے نبھانے ہیں، رشتوں کو قائم رکھنا ہے، نیک نسل چلانی ہے تو پھر دنیا نہ دیکھو بلکہ ان سب باتوں کا خیال رکھو جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور اللہ تعالیٰ کو سچائی سب سے زیادہ پسند ہے اور جھوٹ بولنے والے کو اللہ تعالیٰ نے شرک کے برابر قرار دیا ہے۔

اسی طرح حقوق العباد کی ادائیگی کا تعلق ہے تو فرمایا کہ سب سے پہلے حقوق العباد کی بنیاد تمہارے رحمی رشتوں سے پڑتی ہے، جو خونی رشتے ہیں ان سے پڑتی ہے اور صرف اپنے خونی رشتوں کا لحاظ نہیں رکھنا بلکہ اپنے سسرال کے خونی رشتوں کا بھی لحاظ رکھنا ہے اور جب یہ لحاظ رکھا جائے گا تو پھر ایک ایسی فضا قائم ہوگی جو پیار اور محبت کی فضا ہوگی۔ بھائی چارے کی فضا ہوگی۔ پس ہمیشہ جو رشتے ان بنیادوں پر طے ہوتے ہیں۔ تقویٰ پر چلتے ہوئے طے ہوتے ہیں وہ قائم رہنے والے ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ رشتہ جو آج قائم ہو رہا ہے یہ بھی ان باتوں کا خیال رکھنے والا ہو اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہو اور اللہ تعالیٰ اس سے نیک نسل پیدا فرمائے۔ اب ان چند الفاظ کے بعد نکاح کا اعلان کرتا ہوں۔

چنانچہ خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور فرمایا اب رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرلیں۔

خوش نصیب بچہ

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ رہائش گاہ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں ایک بچے کے والد نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ آج شام آمین کی تقریب ہے۔ لیکن میری فیملی کی دو تین گھنٹے بعد فلائٹ ہے۔ اس لئے یہ بچہ شامل نہ ہو سکے گا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت فرمایا۔ اپنے بچے کو ابھی لے آؤ۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور انتظار فرماتے رہے۔ جب حضور انور کو اطلاع دی گئی کہ بچہ آ گیا ہے۔ حضور انور باہر تشریف لائے اور گھر کے دروازہ پر ہی بچے سے قرآن کریم کی ایک آیت سنی اور دعا کروائی۔ یہ بچہ کتنا ہی خوش نصیب تھا جو اس سعادت سے اور اپنے پیارے آقا کی محبت بھری شفقت سے بہرہ ور ہوا۔

کالج اور یونیورسٹی کے طلباء کی ملاقات

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ تشریف لائے اور کالج یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کا حضور انور کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مبارک احمد بن عبداللہ نے کی اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ فائق جان خان صاحب

نے پیش کیا۔

بعدازاں مکرم سرفراز رحیم صاحب (نیشنل سیکرٹری تعلیم) نے ایک تعارفی رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ

پرائمری سکول میں ہمارے طلباء کی تعداد 404 ہے۔ جس میں 203 اطفال اور 201 ناصرات ہیں۔

سیکنڈری سکول میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور افراد کی تعداد 332 ہے جن میں 58 اطفال، 99 خدام، 62 ناصرات اور 23 انصار اور 90 لجنہ ہیں۔ (یہ انصار اور لجنہ زبانیں سیکھنے یا کسی ڈپلومہ کے حصول کے لئے کورس کررہے ہیں)

TAFE طلباء کی تفصیل اس طرح ہے کہ اس میں 96 طلباء ہیں اور 66 طالبات ہیں۔ **کل تعداد 162 ہے۔**

Bachelor/Honours طلباء کی تفصیل اس طرح ہے کہ طلباء کی تعداد 106 ہے جبکہ طالبات کی تعداد 113 ہے۔

اس وقت جو طلباء ماسٹرز کررہے ہیں ان کی تعداد 51 ہے۔

جبکہ طالبات کی تعداد 26 ہے۔ کل تعداد 77 ہے جو ماسٹرز کررہی ہے۔ اس وقت چھ طلباء اور نو طالبات مختلف مضامین میں Ph.D. کررہے ہیں۔

اس طرح آسٹریلیا کے مختلف سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جو احمدی طلباء اور طالبات تعلیم حاصل کررہے ہیں ان کی مجموعی تعداد 1209 ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کی چار ہزار تجنید کا 32 فیصد حصہ طلباء ہیں۔

نیشنل سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ یہاں اس وقت 55 طلباء بیٹھے ہوئے ہیں جن میں 39 طلباء بیچلر کورسز کررہے ہیں۔ 14 طلباء ماسٹرز کررہے ہیں اور دو طلباء Ph.D. کررہے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ سب کو کامیاب کرے۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق طارق چوہان صاحب نے Schizophrenia کی ماحولیاتی اور موروثی وجہ کے عنوان پر اپنی ریسرچ پیش کی۔

موصوف نے بتایا کہ Schizopherenia دنیا کی ایک فیصد آبادی میں پائی جانے والی بیماری ہے۔ اس بیماری میں انسان کو مختلف قسم کی ان سنی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور کبھی کبھی ان دیکھی چیزیں بھی نظر آتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بیماری یادداشت پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ نوجوان لوگوں میں شروع ہوتی ہے۔ اس کی وجہ معلوم نہیں ہے اور اس کے لئے کوئی مؤثر دوائی بھی مہیا نہیں ہے۔

موصوف نے بتایا کہ اب جو ریسرچ ہورہی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ماحولیاتی وجوہات، مثلاً بچپن میں سر پر چوٹ، Stress اور غلط دوائیوں کی کثرت کے علاوہ Neuregulin (NRG1) بھی اس کی ممکن وجہ ہوسکتی ہے اور مزید تحقیق سے ایسی دوائیوں کے بنانے میں مدد مل سکتی ہے جو کہ اس Gene کو دبا کر اس بیماری کو روک سکتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تحقیق کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔

بعدازاں ڈاکٹر ابرار احمد صاحب نے Prevention of Respiratory Infections and Role of Facemasks کے عنوان سے اپنی تحقیق پیش کی۔

موصوف نے بتایا کہ سانس کی بیماریوں سے بچاؤ کے لئے مؤثر تدابیر ہم کس طرح اختیار کرسکتے ہیں۔ موصوف نے بتایا کہ سینہ کی انفیکشن دنیا میں تیسری بڑی موت کی وجہ ہے اور یہ غریب ممالک میں موت کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ان بیماریوں میں عام نزلہ زکام کی بیماری ہے۔

دنیا کی بڑی تعداد کو متاثر کرنے والے نزلہ و زکام مثلاً Spanish Flu، Asian Flu، Hongkong Flu اور Swine Flu اور TB وغیرہ ہیں۔ گو کہ بہت سی Vaccines اور ادویات ان سے بچاؤ کرتی ہیں۔ لیکن مزید چیزیں مثلاً ہاتھوں کی صفائی، Facemasks، دستانے، سپیشل عینک، مریض کو دوسرے لوگوں سے الگ رکھنا، ان بیماریوں سے بچاؤ کی مؤثر وجہ ہے۔

موصوف نے بتایا کہ موجودہ تحقیق سے یہ ٹھوس شواہد سامنے آئے ہیں کہ غریب ممالک میں مختلف اقسام کے Facemasks ان بیماریوں سے بچاؤ کی مؤثر تدبیر ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب نزلہ کا آغاز ہو تو Aconite کی ایک ہزار کی طاقت میں ایک خوراک لے لو، پچاس فیصد تو آرام آجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا بڑی Gathering بھی نزلہ و زکام کی وجہ بنتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی ریسرچ کا آخر پر یہ نتیجہ نکل رہا ہے کہ کون کون سے Facemasks زیادہ فائدہ مند اور بہتر ہیں اور Mask میکرز زیادہ سے زیادہ رقم کس طرح کما سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جس طرح دوسری مختلف جگہوں سے آپ نے Data اکٹھا کیا ہے اس طرح فضل عمر ہسپتال ربوہ سے لیا کریں۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ بھی اب سٹوڈنٹ ٹریننگ ہسپتال میں شامل ہوگیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں غانا میں رہا ہوں۔ پہلے ایک سال کبھی کونین نہیں کھائی۔ کوئی ملیریا وغیرہ نہیں ہوا۔ جب اہلیہ آئیں اور انہوں نے دوائی لی تو میں نے بھی لے لی تو ملیریا بخار ہوگیا۔ نہیں لی تو نہیں ہوا۔

موصوف نے بتایا کہ جو Facemasks کے مختلف نمونے تیار کئے جارہے ہیں یہ ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کے لئے بھی ہیں اور مریضوں اور دوسرے لوگوں کے لئے بھی ہیں۔

طلباء کا حضور انور کے ساتھ یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔

کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کی ملاقات

اس کے بعد کالج اور یونیورسٹی کی طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ پروگرام شروع ہوا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ فرح خان نے کی اور اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعدازاں مکرمہ طاہرہ یاسمین صاحبہ نیشنل سیکرٹری تعلیم لجنہ آسٹریلیا نے ایک تعارفی رپورٹ پیش کی۔

اس کے بعد Ph.D. کرنے والی دو طالبات نے اپنی اپنی Presentation دی۔

عزیزہ عائشہ عبدالمجید نے Factors Affecting Mathematics Achievement of Middle School Students in South Australia کے موضوع پر اپنی ریسرچ پیش کی اور بتایا کہ آسٹریلیا میں ساؤتھ آسٹریلیا گورنمنٹ نے ساؤتھ آسٹریلیا سٹوڈنٹ کا National Assessment پروگرام کے تحت ایک سروے کیا۔ جس کے مطابق طالب علموں اور استادوں کے درمیان بہتر ربط اور پھر اس کے نتائج کا موازنہ کیا۔ اس کے نتیجے میں سکولوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔

(1) Catholic سکول (2) گورنمنٹ سکول اور پرائیویٹ سکول

اس سروے کے مطابق Catholic سکولوں میں طالب علموں اور اساتذہ کے بہتر ربط سے بہتر نتائج دیکھنے میں آئے ہیں۔ نہ صرف اساتذہ اور طلباء میں بہتر ربط بلکہ والدین کی Mathematics میں محنت، طلباء میں مقابلے کا رجحان، پروفیشنل ٹیچرز اور Practical نے بھی بہتر نتائج میں کردار ادا کیا ہے۔

اس کے بعد عزیزہ بشریٰ نسیم نے Eco-Hydrological Model Development کے عنوان سے اپنی Presentation دی۔

Eco-Hydrology سائنس کی ایک نئی شاخ ہے۔

موصوفہ نے اپنی ریسرچ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے آبی ذخائر کا بہترین استعمال وقت کی اہم ضرورت ہے۔

Eco-Hydrology سائنس کی ایک نئی ایسی شاخ ہے جس میں ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے آبی ذخائر کو جانچا جاتا ہے۔ کیونکہ ماحولیاتی نظام کی نباتات کا پانی کے وسائل سے گہرا تعلق ہے۔ کسی بھی علاقہ میں نباتات کی موجودگی یا غیر موجودگی، ماحولیاتی تبدیلی کا باعث بنتی ہیں۔ اس لئے حسابی نظام کے تحت پیش بندی تحقیق کا اہم حصہ ہے تاکہ آبی وسائل کا بہترین نظام بنایا جاسکے اور قابل اعتماد پیش بندی کی جاسکے۔ آسٹریلیا چونکہ نیم بارانی خطہ ہے اس لئے اس تحقیق کی اہمیت اس ملک کے لئے بہت زیادہ ہے۔

طالبات کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ پروگرام آٹھ بجے ختم ہوا۔

تقریب آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے نچلے حصہ میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 28 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزم فرہان احمد رانا، حنان احمد رانا، Qinwan محمود، یاسر محمود، خاقان احمد، حمزہ وسیم، اعجاز احمد گوندل، کامران اختر، منظور احمد، Mubraz احمد کھوسو، طلحہ نعمان گوندل، عمیر نوید احمد، ذیشان بابر، سرفراز احمد، Aiman Noor

عزیزہ یسریٰ محمود، مشعل احمد، Azka Ragha Mizam، عروشہ گوندل، عزیزہ جاذبہ حفیظ شیخ، Maroze چوہدری، مسکان احمد، نوحا حسن، Oshna Mirza، قرۃ العین، راحیلہ احمد قمر، صوفیہ گوندل، عالیہ تنویر۔

تقریب آمین کے بعد آٹھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

8 اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن مرکز سے موصول ہونے والی ڈاک فیکسز، خطوط، رپورٹس اور دنیا کے مختلف ممالک سے

موصول ہونے والی فیکسز ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق صبح گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کی اور اپنی ڈاک پیش کر کے ہدایات حاصل کیں۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 49 فیملیز کے 210 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

جماعت Marsden Park (سڈنی) کی فیملیز کے علاوہ ملک فجی (Fiji) سے آنے والی 13 فیملیز کے 36 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ اس کے علاوہ جزیرہ ملک Vanuatu کے صدر جماعت Rehan Woleg صاحب نے بھی اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات کی سعادت پائی۔

ملک فجی (Fiji) سے آنے والی یہ فیملیز پانچ گھنٹے کا ہوائی جہاز کا سفر طے کر کے اپنے آقا سے ملاقات کے لئے سڈنی (آسٹریلیا) پہنچی تھیں۔ اسی طرح Vanuatu سے آنے والے دوست بھی قریباً اتنا ہی سفر طے کر کے سڈنی آسٹریلیا پہنچے تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

آج سڈنی کی Marsden Park جماعت کی 49 فیملیز کے دوصد افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان سبھی احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا اور حضور انور سے طلباء اور طالبات نے قلم وصول کئے اور حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الہدیٰ تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 24 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں کو اس تقریب میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی۔

عزیزم تمزیل صالح، ہشام احمد گوندل، محمد فیضان، فہد احمد، مونس احمد سیٹھی، تانیس احمد سیٹھی، فیض الحق شاہین، مبرور احمد باجوہ، عفان یوسف، زریاب احمد

عزیزہ عائشہ مظہر، باسمہ گلفام گوندل، حفصہ احمد، بشریٰ قمر، نداء الحق شاہین، Aida اظفر، Umaiza منصور، یمنیٰ منصور، سائرہ ثمن، نور العین خان، جاذبہ محمود، نعماز اصفی کریم، زیبا نور خان، ہالہ نورین۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کا انٹرویو

آسٹریلیا کے نیشنل ٹیلیویژن ABC کے نمائندہ نے 4 اکتوبر 2013ء کو بیت الہدیٰ آکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو انٹرویو لیا تھا وہ آج کے دن ABC نیشنل ٹیلیویژن پر نشر ہوا۔ اس ٹیلیویژن کے سننے والوں کی تعداد 2.4 ملین ہے۔

اپنی نشریات کے دوران اس ٹیلیویژن نے بیت الہدیٰ کی تصویر دکھائی، جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے کئی مناظر دکھائے، حضور انور کے مہمانوں سے ملنے کے مناظر دکھائے، حضور انور کی سنگاپور آمد کے مناظر دکھائے۔

انٹرویو لیتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر بار بار دکھائی اور حضور انور کو سوالات کے جوابات دیتے ہوئے دکھایا۔ اسی طرح پاکستان میں جماعت کی مخالفت دکھائی اور لاہور کی دونوں بیوت پر حملے اور زخمیوں کو لے جانے کے مناظر بھی دکھائے۔

براعظم آسٹریلیا کے ایک ایسے TV پر جو سارے ملک کو Cover کرتا ہے۔ جس طرح کھل کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان مبارک میں احمدیت کا پیغام سارے براعظم میں پہنچا ہے۔ اس کی مثال پہلے کہیں نہیں ملتی۔

انٹرویو کے نشر کرنے سے قبل، یہ پروگرام پیش کرنے والی نیوز پریزنٹر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف کرواتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد احمدیہ...... کمیونٹی کے ہیڈ ہیں اور آپ کا گزشتہ چھ سال میں آسٹریلیا کا یہ دوسرا دورہ ہے۔ آپ آجکل آسٹریلیا آئے ہوئے ہیں۔ اس جماعت کے قریباً پانچ ہزار پیروکار آسٹریلیا میں موجود ہیں۔ اس جماعت کا دعویٰ ہے کہ پوری دنیا میں ان کی تعداد کئی ملینز ہے اور حضرت مرزا مسرور احمد پوری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے روحانی امام ہیں۔

بعد ازاں انٹرویو کا درج ذیل حصہ نشر کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حال ہی میں تین چار ہفتے قبل میں نے ایک خطبہ دیا تھا۔ اس خطبہ کا سات، آٹھ یا اس سے بھی زیادہ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا۔ خطبہ میں میں نے واضح طور پر بتایا تھا کہ شام کی صورتحال میں فریقین یعنی حکومت اور عوام دونوں کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ وہ پہلے ہی اپنے ملک کا امن برباد کر چکے ہیں اور اپنے ملک کو مزید تباہ کر رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ یہ تباہی پورے خطہ میں پھیلے گی اور مجھے ڈر ہے کہ یہ تباہی ساری دنیا میں پھیل سکتی ہے جو کہ تیسری جنگ عظیم کا باعث بن سکتی ہے۔

اس کے بعد Presenter نے کہا:

ہزاروں آدمی آجکل احمدیہ (بیت الذکر) سڈنی میں جمع ہو رہے ہیں۔ یہ سب اپنے خلیفہ اور روحانی لیڈر کو دیکھنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔

ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

پھر انٹرویو کا یہ حصہ نشر ہوا کہ مرزا مسرور احمد صاحب نے کہا کہ جماعت احمدیہ ایک لمبے عرصہ سے شدت پسندی کی مذمت کر رہی ہے (دین حق) تو امن کو فروغ دینے والا مذہب ہے۔ اگر عالمی سطح پر اکٹھے ہو کر کام کیا جائے تو سیریا اور دیگر علاقوں میں شدت پسندی کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد پروگرام پیش کرنے والے Presenter نے کہا اس روحانی راہنما کی اصل توجہ اپنی جماعت پر ہے۔ بہت سے افراد کو پاکستان میں جہاں سے اس فرقہ کا اصل تعلق ہے پرسیکیوشن کا سامنا ہے اور احمدیوں پر مظالم کا سلسلہ جاری ہے۔ سال 2010ء میں لاہور کی دو (بیوت) میں ان کے 90 لوگ شہید کر دیئے گئے۔

اس دوران لاہور کے واقعہ کی تصاویر بھی دکھائی گئیں۔

اس کے بعد انٹرویو کا یہ حصہ (Clip) نشر ہوا جس میں حضور انور نے فرمایا:

ہر دوسرے ہفتہ مجھے کسی نہ کسی احمدی کی شہادت کی خبر ملتی ہے پس ان مظالم کا سلسلہ جاری ہے اور یہ ظلم اس وقت تک ختم نہیں ہو سکتا جب تک پاکستان میں اس ظالمانہ قانون کا خاتمہ نہ ہو۔

اس کے بعد انٹرویو کا درج ذیل Clip نشر ہوا۔ جس میں حضور انور نے فرمایا:

انڈونیشیا میں بھی (-) کی شدت پسندی سے بھی ہماری جماعت مسلسل متاثر ہو رہی ہے۔ بعض خاص علاقوں میں جہاں انتظامیہ ہمارے خلاف ہے وہاں ہمارے لئے مسائل پیدا کئے جا رہے ہیں۔ وہاں کے (-) مشتعل ہیں اور جب بھی ان کو موقع ملتا ہے۔ وہ سخت کارروائی کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے کچھ عرصہ پہلے ہمارے تین احمدیوں کو مار مار کر شہید کر دیا گیا تھا۔

آخر پر نیوز Presenter نے کہا کہ خلیفۃ المسیح مرزا مسرور احمد صاحب لندن میں مقیم ہیں۔ جہاں سے وہ دنیا کے مختلف ممالک کے دورے کرتے ہیں تا کہ اپنی جماعت کے ممبران سے براہ راست مل سکیں۔ آپ یہاں سے واپسی سے پہلے نیوزی لینڈ اور جاپان بھی جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس انٹرویو کے ذریعہ 2.4 ملین یعنی چوبیس لاکھ افراد تک حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زبان سے احمدیت کا پیغام پہنچا۔ آسٹریلیا کی سرزمین پر ایسا واقعہ پہلے کبھی نہیں ہوا۔

9 اکتوبر 2013ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجکر بیس منٹ پر بیت الہدیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میلبورن روانگی

آج پروگرام کے مطابق سڈنی (Sydney) سے میلبورن (Melbourne) کے لئے روانگی تھی۔ آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی جس کے بعد سڈنی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایئرپورٹ پر تشریف آوری ہوئی اور حضور انور خصوصی لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

آج کے اس سفر میں مکرم خالد سیف اللہ صاحب نائب امیر جماعت آسٹریلیا، مکرم محمد ناصر کاہلوں صاحب نائب امیر جماعت آسٹریلیا، مکرم اعجاز احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ آسٹریلیا، مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب (جو آسٹریلیا کے اس دورہ میں قافلہ کے ساتھ ڈیوٹی پر مامور ہیں) اور MTA ٹیم لندن اور MTA ٹیم آسٹریلیا کے بعض ممبران بھی ساتھ تھے اور حضور انور کی معیت میں سفر کرنے کی سعادت پا رہے تھے۔

لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر

سوار ہوئے۔

آسٹریلین ایئرلائن Qantas Air کی پرواز QF 427 ٹھیک اپنے وقت پر صبح گیارہ بجے سڈنی سے میلبورن کے لئے روانہ ہوئی۔

میلبورن کا تعارف

میلبورن (Melbourne) آسٹریلیا کی Victoria سٹیٹ کا مرکزی شہر ہے اور آسٹریلیا کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ میلبورن شہر اپنے اندر چار ملین افراد کو سموئے ہوئے ہے اور دریائے Yarra کے کنارے پر آباد ہے۔

یہ ملٹی کلچرل (Multicultural) شہر ہے اور یہاں آباد لوگوں کی اکثریت دوسرے مختلف ممالک اور علاقوں سے ہجرت کر کے آئی ہے۔ ایشین ممالک سے آنے والے لوگ یہاں بڑی تعداد میں ہیں۔ اسی طرح یہاں اٹلی اور یونان سے آنے والوں کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے۔ سڈنی سے اس شہر کا فاصلہ 920 کلومیٹر ہے۔

میلبورن میں ورود

قریباً ایک گھنٹہ 30 منٹ کی پرواز کے بعد ساڑھے بارہ بجے جہاز میلبورن کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جہاز سے باہر آئے تو صدر جماعت میلبورن مکرم صفدر جاوید چوہدری صاحب، مکرم محمد اختر مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت اور مکرم سلطان احمد خالد صاحب نیشنل سیکرٹری تحریک جدید نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

ایئرپورٹ سے قریباً ایک بجے احمدیہ سنٹر میلبورن کی طرف روانگی ہوئی۔ ایئرپورٹ سے جماعت کے اس سنٹر کا فاصلہ 90 کلومیٹر ہے۔ دو بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی احمدیہ سنٹر میلبورن تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور کی گاڑی احمدیہ سنٹر کی حدود میں داخل ہوئی احباب جماعت مرد و خواتین نے نعرے بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ اھلاً وسھلاً و مرحبا اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آرہی تھیں۔ احباب مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنے آقا کو خوش آمدید کہہ رہے تھے اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہو رہی تھیں۔ بچے، بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس گروپس کی صورت میں استقبالیہ نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ میلبورن سنٹر کے اردگرد کے ایریا اور راستوں کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ میلبورن کے لئے ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور تاریخ ساز دن تھا۔ کسی بھی خلیفۃ المسیح کے قدم پہلی بار اس سرزمین پر پڑے تھے اور آج یہ زمین بھی اور یہ علاقہ بھی خلیفۃ المسیح کے بابرکت وجود سے فیضیاب ہونے والا اور برکتیں پانے والا تھا۔ ہر ایک کا چہرہ خوشی و مسرت سے معمور تھا کہ ان کی زندگیوں میں یہ مبارک دن آیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بنفس نفیس ان میں رونق افروز ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

میلبورن میں حضور انور کا قیام اس احمدیہ سنٹر کے رہائشی حصہ میں ہی ہے۔

پروگرام کے مطابق ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمدیہ سنٹر میلبورن

جماعت احمدیہ میلبورن کا یہ سنٹر ایک بڑی وسیع و عریض دو منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ جماعت نے یہ عمارت سال 2006ء میں تقریباً آٹھ لاکھ ڈالر میں خریدی تھی۔ یہ عمارت 1984ء میں تعمیر کی گئی تھی اور یہ ایک Ammusement Park کا Reception Centre تھا۔ جس میں کانفرنسیں وغیرہ ہوتی تھیں۔

اس قطعہ زمین کا رقبہ ساڑھے سات ایکڑ ہے۔ اس میں سے چار ہزار مربع میٹر تعمیر شدہ ہے۔ یہ دو منزلہ عمارت ہے نچلی منزل کا رقبہ 1200 مربع میٹر جبکہ بالائی منزل کا رقبہ 2800 مربع میٹر ہے۔ بالائی منزل پر ایک بڑا مین ہال ہے جس میں چار ہزار افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس ہال کا رقبہ 2000 مربع میٹر ہے۔ اس ہال کے دونوں اطراف کشادہ کھڑکیاں ہیں۔ ہال کا فرش Concrete کا بنا ہوا ہے جبکہ چھت پر Tasmanian Oak لگائی گئی ہے۔ ہال کے ایک طرف محراب اور بیت کا حصہ بنایا گیا ہے۔ جبکہ ہال کا درمیان والا حصہ مختلف جماعتی اور تنظیمی پروگراموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ہال کے پچھلے حصہ میں ایک پارٹیشن لگا کر یہ حصہ لجنہ کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ اسی ہال کے ایک طرف مردوں اور عورتوں کے لئے کچن اور علیحدہ علیحدہ Serving Areas ہیں جبکہ دوسری طرف چھ آفسز اور دو بڑے میٹنگ روم ہیں۔ Main Entrance کے ساتھ ہی دو آفسز موجود ہیں۔ نچلی منزل میں تین کمروں پر مشتمل مشن ہاؤس موجود ہے، جس کے ساتھ ایک گیسٹ ہاؤس بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ ایک سٹوڈیو روم اور One Bedroom Unit بھی ہے۔

اسی طرح نچلی منزل میں لائبریری، ریڈنگ روم، بڑا مرکزی کچن اور سٹور روم کے علاوہ 200 مربع میٹر پر مشتمل ایک ہال بھی نچلی منزل میں موجود ہے۔

سنٹر کے مختلف اطراف میں تین پارکنگ Lots ہیں۔ جن میں 250 سے زائد گاڑیاں پارک کرنے کی گنجائش ہے۔

یہ عمارت فن تعمیر کا بھی ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ سرخ اینٹوں کی بنی ہوئی یہ عمارت آس پاس کے علاقے میں Castle یعنی قلعہ کے حوالہ سے جانی جاتی ہے۔

اس سنٹر کو Renovate کرنے میں تمام افراد جماعت جن میں خدام، انصار، لجنہ، اطفال اور ناصرات نے حصہ لیا اور وقار عمل کے ذریعہ لاکھوں ڈالرز کی بچت ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میلبورن کا یہ سنٹر بلند جگہ پر ہونے کی وجہ سے چاروں طرف آباد لوگوں کو اپنے گھروں سے نظر آتا ہے اور بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

جماعت کا یہ سنٹر جو صرف آٹھ لاکھ ڈالر کی لاگت سے خریدا گیا تھا اب اس کی قیمت 6 ملین ڈالرز سے زائد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بہت کم قیمت پر جماعت کو یہ سنٹر عطا فرمایا۔

فیملی ملاقاتیں

آج پروگرام کے مطابق پچھلے پہر فیملی ملاقاتیں تھیں۔ ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ مجموعی طور پر 48 فیملی کے 228 ممبران نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ملاقات کرنے والی ان تمام فیملیز کا تعلق جماعت وکٹوریہ میلبورن سے تھا۔ ان سب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والوں میں بڑی تعداد ایسی فیملیز کی تھی جو اپنی زندگی میں پہلی بار اپنے آقا سے ملاقات کرنے کی سعادت پا رہی تھیں اور بعض شہدائے احمدیت کی فیملیز اور اسیران راہ مولیٰ کی فیملیز شامل تھیں۔ یہ اپنی اس خوش نصیبی اور سعادت پر خوش تھیں کہ آج اللہ تعالیٰ نے اس دور کے ملک میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے سامان پیدا فرمائے۔ حضور انور سے یہ ملاقات جہاں ان کے لئے غیر معمولی برکت کا موجب بنی وہاں ان کے غمزدہ دلوں کی دلی تسکین اور راحت و سکون کے سامان بھی اس ملاقات نے مہیا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ یہ برکتیں، یہ قربتیں اور یہ راحت و سکون ان سب کے لئے دائمی بنا دے اور ان سب کو ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام پونے نو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

خلافت کی اہمیت اور برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

مسیح موعود کے آنے کے بعد اس کو ماننا ضروری ہے اور پھر اس کے بعد جو خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہونی ہے اس کی اطاعت بھی ضروری ہے۔ ورنہ یہ دعویٰ ہے کہ ہم نے اللہ اور رسول کی اطاعت کر لی۔ اور پھر اس سے آگے اللہ تعالیٰ نے نظام جماعت میں یکرنگی پیدا کرنے کے لئے اور اس نظام کی حفاظت کے لئے یہ بھی فرما دیا کہ اولوالامر کی بھی اطاعت کرو۔ صرف مسیح موعود کو جو مان لیا اس کے بعد جو نظام مسیح موعود کی جماعت میں، نظام خلافت کے قائم ہونے سے قائم ہوا ہے اس کی بھی اطاعت کرو۔

(خطبات مسرور جلد چہارم ص279)

آج ہم پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اور ہم اس نظام میں پروئے گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکموں کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ کی سنت کی طرف بھی توجہ دلاتا رہتا ہے اور ہم دوسرے (-) فرقوں کی طرح بکھرے ہوئے نہیں بلکہ خلافت کی برکت سے ایک لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد چہارم ص279، 280)

ہمارے تقویٰ کے معیار کو اونچا کرنے اور ہمیشہ جماعت میں اطاعت اور فرمانبرداری کی مثالیں قائم کرنے کا حضرت مسیح موعود نے اپنے بعد ایک ایسا انتظام فرمایا جو نظام خلافت کے ذریعے سے ہے۔

(خطبات مسرور جلد چہارم ص193)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب پر ماہنامہ انصاراللہ کا خصوصی نمبر

۞ احباب جماعت کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ مجلس انصاراللہ پاکستان حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ پر ماہنامہ انصاراللہ کا خصوصی نمبر شائع کر رہی ہے۔ براہ کرم حضرت مرزا صاحب کی سیرت واخلاق، خدمات سلسلہ، بطور امیر ووکیل خدمات، ایمان وعرفان پر مشتمل پُرتاثیر مستند واقعات، مشاہدات نیز مجلس مشاورت میں دیرینہ خدمات پر مشتمل اپنے تاثرات ارسال کرکے ممنون فرماویں۔

پتہ برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان ربوہ

فیکس: 92-47-6214631

فون: 92-47-6212982

موبائل: 92-0333-4898348

ansaraullahpakistan@gmail.com

(قیادت اشاعت مجلس انصاراللہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ عطیہ انور صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خاوند مکرم احمد سعید اختر صاحب ابن مکرم میاں فضل الرحمٰن بسمل صاحب سابق امیر بھیرہ مورخہ 28/اکتوبر 2013ء کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں بعمر 71 سال وفات پا گئے۔ اسی روز نماز فجر کے بعد راولپنڈی میں مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹینچ بھاٹہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدازاں موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحوم بھیرہ میں پیدا ہوئے۔ مکینیکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ کیا تھا۔ مختلف شعبوں میں ملازمت کی اور اریگیشن ڈیپارٹمنٹ سے جونیئر ریسرچ آفیسر کے عہدے سے ریٹائر ہوئے۔ ملازمت کے دوران مختلف جگہوں پر خدمات دینیہ کی توفیق ملتی رہی۔ مظفر گڑھ شہر کے صدر، سیکرٹری وصیت واپڈا ٹاؤن لاہور، سیکرٹری مال حسین آگاہی ملتان رہے۔ آپ متوکل، متواضع طبیعت، منکسر المزاج، صابر وشاکر اور قانع انسان تھے۔ اولاد کی اچھی تربیت اور انہیں اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ مرحوم نے لواحقین میں اہلیہ خاکسارہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد انور صاحب سابق امیر جڑانوالہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم احمد نعیم اختر صاحب، مکرم محمد علی صاحب، دو بیٹیاں مکرمہ طیبہ وقار صاحبہ اور مکرمہ صائمہ بشریٰ صاحبہ سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

۞ بیت النور گلگشت کالونی ملتان میں ایک محنتی اور مخلص خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے اپنے صدر صاحب یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔

رابطہ نمبرز 061-6524943,

0300-6346322

(صدر جماعت احمدیہ گلگشت کالونی ملتان)

میڈیکل کیمپ

کینیا (Jabroke)

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب واقف ڈاکٹر انچارج احمدیہ کلینک کسوموں کینیا نے یہ رپورٹ بھجوائی ہے کہ مورخہ 27-اکتوبر 2013ء کو ایک رضاکار احمدی دوست کے ہمراہ احمدیہ بیت الذکر Jabroke میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جو صبح 9:45 بجے شروع ہوا۔ اور شام 5:40 بجے تک جاری رہا۔ اس کیمپ سے 170 مرد وخواتین اور بچوں نے استفادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے تمام ڈاکٹر صاحبان کے دست شفاء میں بہت برکت دے اور انہیں محض للہ انسانیت کی بھرپور خدمت کی توفیق دے۔ آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

۞ نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کرکے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

سڑکوں پر سولر فون چارجر سٹینڈ نیویارک میں

اب موبائل فون چارج کرنا مسئلہ نہیں رہا کیونکہ سڑکوں پر جگہ جگہ سولر فون چارجر سٹینڈ نصب کر دیئے گئے ہیں۔ شمسی توانائی سے چلنے والے ان سٹینڈز پر ایک ساتھ چھ فون چارج کئے جا سکتے ہیں اور یوں نیویارک کے شہریوں کو موبائل فون کی بیٹری کم رہ جانے کی ٹینشن سے نجات مل گئی ہے۔ شمسی توانائی کو محفوظ رکھنے کی صلاحیت کے باعث ان سٹینڈز سے 24 گھنٹے موبائل فون چارج کئے جا سکتے ہیں جبکہ بارش اور ابر آلود موسم میں بھی یہاں فون چارج کرنا ممکن ہے۔ (روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013)

کبھی سکول سے چھٹی نہیں کی برطانیہ میں

ایک ایسا لڑکا بھی ہے جس نے اپنے پورے سکول کے دور میں کبھی کوئی چھٹی نہیں کی۔ 16 سالہ راکیش جگاتیہ اے لیول کا طالب علم ہے اور اس کا ریکارڈ ہے کہ اس نے آج تک سکول سے چھٹی نہیں کی۔ وہ لگاتار 2000 دن سکول میں حاضر رہا۔ ایک مرتبہ انتہائی بیمار ہو جانے پر اس کی والدہ نے اسے چھٹی کرنے کو کہا مگر اس نے ہار نہ مانی اور دوائی کھا کر سکول جانے کو ترجیح دی۔ راکیش دانتوں کا ڈاکٹر بننا چاہتا ہے جس کے لئے وہ بھرپور محنت کر رہا ہے۔ اس کے سکول کے پرنسپل کا کہنا ہے کہ ہمیں فخر ہے کہ ایک اتنا محنتی بچہ ہمارے سکول کا طالب علم ہے۔ (روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

پیرا گلائیڈنگ کرنے والا مہم جو امریکی

ریاست یوٹا میں ایک کتے نے اپنے مالک کے ساتھ پیرا گلائیڈنگ شروع کر دی ہے۔ یہ مہم جو کتا اس قدر بہادر ہے کہ اپنے مالک کے ساتھ گلائیڈر میں سینکڑوں فٹ بلندی پر پرواز کرتا ہے اور زمین پر دوڑنے کے بعد فضاء میں اڑنے کے مزے بھی لوٹتا ہے۔ شیڈو نامی یہ کتا اس سے قبل مالک کے گلائیڈنگ پر جانے کے بعد اکیلے رہ کر پریشان ہو جاتا تھا جس پر وفادار کتے کی پریشانی کم کرنے کے لئے مالک نے اسے بھی اپنے ساتھ لے جانا شروع کر دیا۔ (روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

کتابیں اور کھلونے ذہنی نشوونما کیلئے مفید

امریکی ماہرین نے کہا ہے کہ ابتدائی عمر میں کتابوں اور کھلونوں سے تعارف بچوں کی ذہنی نشوونما پر مفید اثرات مرتب کرتا ہے۔ بچپن میں علمی اور تفریحی کھلونوں سے متعارف ہونے والے بچوں کی دوسرے بچوں کی نسبت ذہنی نشوونما بہتر رہتی ہے اور اس پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں جبکہ ایسے بچے ذہین اور ہوشیار بھی ہوتے ہیں اور زندگی میں آگے جا کر کامیاب شہری ثابت ہوتے ہیں۔ اس میں گھریلو ماحول کا بھی بہت اہم کردار ہے اس لئے والدین کو بچوں کے سامنے لڑائی جھگڑے سے اجتناب کرنا چاہئے کیونکہ لڑائی جھگڑوں سے بھی بچوں کی ذہنی نشوونما متاثر ہوتی ہے اور ان کی خود اعتمادی اور قابلیت میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

صبح کا ناشتہ دل کی صحت کیلئے مفید ہے

امریکی ماہرین نے صبح کے ناشتہ کو دل کی صحت کیلئے مفید قرار دے دیا ہے، ماہرین کے مطابق جو لوگ صبح کا ناشتہ کرتے ہیں ان میں دوسرے لوگوں کی نسبت ہارٹ اٹیک ہونے کے امکانات 27 فیصد کم ہوتے ہیں، صبح بیدار ہونے کے بعد ایک گھنٹے میں کچھ نہ کچھ کھا لینا چاہئے کیونکہ کچھ نہ کھانے سے کچھ کھا لینا بہتر ہے تاہم صبح کے ناشتے میں متوازن اور صحت مند غذا کھانی چاہئے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ صبح کا ناشتہ چھوڑ کر دوپہر کو کھانا کھانا بھی جسم میں کھچاؤ کا باعث بنتا ہے جس سے ہائی بلڈ پریشر، مٹاپا، ذیابیطس اور دل کی بیماری ہو سکتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 24 جولائی 2013ء)

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

(بقیہ از صفحہ 1 مکرم بشیر احمد کیانی صاحب کی شہادت)

اس افسوسناک واقعہ پر جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے انتہائی رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ایک ہی علاقے میں گھر کے تیسرے فرد کو احمدی ہونے پر قتل کیا گیا ہے جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اس علاقے میں کوئی گروہ منظّم انداز میں احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قربانیاں ہمارے حوصلوں کو بلند کرنے والی ہیں۔ دشمن ہمارے ایمان کو کمزور نہیں کر سکتا نہ ہی دہشتگردی کر کے کسی احمدی کے پایہ استقلال میں لغزش پیدا کر سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کے مقدس نام پر منعقد کئے جانے والے اجتماعات میں احمدیوں کے واجب القتل ہونے کے فتوے کھلے عام دئے جا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مخالفین کثیر تعداد میں ایسا نفرت انگیز لٹریچر شائع کر کے عوام میں تقسیم کر رہے ہیں جس میں احمدیوں کے بائیکاٹ سے لے کر قتل کرنے تک کی ترغیب دی جاتی ہے۔ لیکن متعلقہ حکومتی ادارے اس ضمن میں بے حسی اور لاپرواہی کا مظاہرہ کر رہے ہیں جس کی بنا پر معصوم احمدی اپنی جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سفاک قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سزا دی جائے۔

درخواست دعا

۞ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خالہ محترمہ فتح بی بی صاحبہ والدہ مکرم محمد سرور بھٹہ صاحب احمدیہ فرنیچرز دارالرحمت ربوہ ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ ضعیف ہونے کی وجہ سے بینائی ختم ہے اور جسم میں کمزوری بھی کافی ہوگئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت سیلزمین
بوتیک سے متعلق ہر قسم کا تجربہ رکھنے والے سیلزمین کی ضرورت ہے معقول تنخواہ دی جائے گی
رابطہ: ایم بشیر الحق: 0321-7704270

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔نومبر

طلوع فجر	5:03
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:19

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4 نومبر 2013ء

2:55 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
4:10 am	سوال وجواب
6:00 am	گلشن وقف نو
7:45 am	خطبہ جمعہ یکم نومبر 2013ء
10:00 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
6:00 pm	خطبہ جمعہ 11 جنوری 2008ء
9:20 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ

ضرورت اساتذہ
سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں خواہشمند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ: 6212034-6214434

αδσ
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے

چشمہ فیض حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم) کا مشہور دواخانہ مطب حمید
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com